کتاب نما

اسلام کا نظامِ قضا: مطالعات، ڈاکٹر ابراہیم سواتی۔ شائع کردہ: قرآنک عریبک فاؤنڈیشن، بی-۵۵۲، کانونٹری روڈ، برمنگھم، برطانیہ۔ صفحات: ۸۳۰۔ قیمت: ۱۲ء۹۹ پونڈ۔

قرآن کریم نے انبیا علیہم السلام کی بعثت کا ایک مقصد یہ بتایا ہے کہ وہ معاشرے میں عدل قائم کریں (الحدید ۵۷:۲۱)، اور سورۂ رحمٰن میں تو یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ تمام کائنات ایک میزانِ عدل پر قائم ہے (۵۵:۲)۔ اس طرح اور متعدد مقامات پر عدل و انصاف کی تلقین کی گئی ہے۔ اس لحاظ سے ڈاکٹر سواتی کی زیرتبصرہ کتاب اسلام کے نظامِ عدل کے اہم موضوع پر بڑی جامع تصنیف ہے۔ یہ علمی اور تحقیقی کتاب جو حقیقتاً ایک دائرۃ المعارف کا مقام رکھتی ہے، ان کی تمام زندگی کی کاوش کا ماحصل ہے۔

ڈاکٹر سواتی نے ۱۹۷۲ء میں، لندن یونی ورسٹی میں اس موضوع پر اپنا تحقیقی مطالعہ پیش کیا تھا اور اس کے بعد وہ مختلف یونی ورسٹیوں میں اپنی ملازمت کے دوران اس موضوع پر تحقیق کرتے رہے اور اپنے ذاتی کتب خانے میں قیمتی اور نادر ذخیرہ بھی جمع کرتے رہے۔ اس کے نتیجے میں انھوں نے ۸۰۰ سے زائد صفحات کی ضخیم کتاب میں اسلام کے نظامِ قضا کے تمام اہم اور امتیازی پہلوؤں کا احاطہ کیا ہے۔

کتاب کا آغاز مصنف نے عہدِ جاہلیت کے نظامِ قضا سے کیا ہے اور اس امر کی عقدہ کشائی کی ہے کہ اس دور کو دورِ جاہلیت کیوں کہا جاتا ہے اور اس ضمن میں جاہلی عصبیت وحمیت اور دیگر بُرائیوں کی وضاحت کی ہے۔ دوسرے ابواب میں قرآن کے حوالے سے اس نظام پر جو تنقید کی ہے اس کا ذکر ہے۔

کتاب کے دوسرے حصے میں انبیا علیہم السلام کی بعثت کا مقصد، توحید کا اعلان اور